2075 ـ بغیر شہوت مذی نکلتی رہنا

سوال

ایك شخص نے نماز ادا كی اور نماز كے بعد عضو تناسل پر مذی محسوس كی ایسا كئی بار ہوتا رہتا ہے، تو كیا وہ نماز دوبارہ ادا كرےگا ؟
اور اس كی طہارت نماز كس طرح ہوگی، اور اس كے لیے نماز باجماعت ادائیگی كا حكم كیا ہے، كیونكہ بغیر شہوت ہی منی نكلتی رہتی ہے، اور پیشاب كے بعد بھی ایسا ہوتا ہے، اور وہ اپنے لباس كا كیا كرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلسل پیشاب كی بیماری كی طرح یہ بھی ہمیشہ وضوء قائم نہ رہنے والا شمار ہوگا، اس لیے اسے ہر نماز كے لیے وضوء كرنا ہوگا، كیونكہ مذی نواقض وضوء ہے، اس لیے كہ یہ سبیلین یعنی پیشاب اور پاخانہ والی جگہ میں ایك جگہ سے خارج ہوتی ہے.

اگر دوران نماز اس كی مذی خارج ہو جائے تو وہ نماز نہیں لوٹائیگا اور نہ ہی نماز توڑے گا كیونكہ اس كے اختیار كے بغیر مذی خارج ہوئی ہے اور نہ ہی اس سے اس كا لباس نجس ہوا ہے، جبكہ وہ نماز میں ہو، لیكن اگر نماز كے بعد خارج ہو تو اسے دوسری نماز كےوقت كے لیے نیا وضوء كرنا ہو گا، اور وہ بعد والی نماز كے لیے اپنا لباس بھی پاك صاف كریگا، اور انڈر وئیر وغیرہ پہن كر اسے پھیلنے سے روكنے كی كوشش كرے، حتی كہ اس كا لباس گندا نہ ہو.

(اور ومقتدی كی طرح نماز باجماعت ادا كر سكتا ہے، لیكن اس حالت میں لوگوں كی امامت نہیں كرا سكتا، كیونكہ اس كی طہارت میں نقص ہے) اسے اپنا علاج كرانے كی كوشش كرنی چاہیے.

واللہ اعلم .